بفیضانِ نظر سراج الامّہ، کاشف الغمّہ، امام اعظم، فقیہ افخم حضرت سیّدنا امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ

بفیضانِ کرم اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، مجددِ دین و ملت، شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

ذوالحجۃ الحرام ۱۴۴۰ھ

اگست 2019ء

(ویب ایڈیشن)

اسلامی بہنوں کا ماہنامہ

(دعوتِ اسلامی)

جلد: 1
شمارہ: 4
ذوالحجۃ الحرام ۱۴۴۰ھ
اگست 2019ء

(ویب ایڈیشن)

اسلامی بہنوں کا ماہنامہ

(Web Edition)

(دعوتِ اسلامی)

حمد / نعت / منقبت 2

قرآن و حدیث

گھر والوں کو نماز کی دعوت دینے کی اہمیت 3
قرآنِ پاک پڑھئے 4
دلچسپ سوال جواب 5
فرشتے 6
چاند دو ٹکڑے ہو گیا 7

اصلاحی مضامین

صفائی ستھرائی کی اہمیت 8
مریض کی عیادت کے فضائل 9
چغل خوری 11
بچی ہوئی روٹیوں کا کچھڑا 12
اچھے نام 13
اقوالِ زرّیں 14
حضرت اُمِّ رومان رضی اللہ عنہا 15
اجنبی دروازے پر 16
اسلام نے عورت کو کیا دیا؟ 17
گوشت محفوظ کرنے اور گلانے کے طریقے 18
اسلامی بہنوں کے شرعی مسائل 19

اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو

اسلامی بہنوں کی مدنی خبریں 20

ڈاک کا پتہ: ماہنامہ فیضانِ مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
پرانی سبزی منڈی محلہ سوداگران باب المدینہ کراچی
Whatsapp: +923012619734
پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ

شرعی تفتیش: مولانا محمد جمیل عطاری مدنی مدظلہ العالی (دارالافتاء اہلِ سنّت دعوتِ اسلامی)
☆ اسلامی بہنوں کا ماہنامہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود ہے
https://www.dawateislami.net

تاثرات (Feedback) کے لئے

اپنے تاثرات، مشورے اور تجاویز نیچے دیئے گئے ای میل ایڈریسز پر بھیجئے

Khatoon.mahnama@dawateislami.net
mahnama@dawateislami.net

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم ہے:
مجھ پر دُرُود شریف پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا دُرُودِ پاک پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نور ہوگا۔
(فردوس الاخبار، 1/422، حدیث:3149)

حمد

میں مکّے میں پھر آگیا یاالٰہی

میں مکّے میں پھر آگیا یاالٰہی
کرم کا ترے شکریہ یاالٰہی

نہ کر رد کوئی اِلتجا یاالٰہی
ہو مقبول ہر اِک دُعا یاالٰہی

مِری زندگی بس تری بندگی میں
ہی اے کاش گزرے سدا یاالٰہی

عطا کردے اِخلاص کی مجھ کو نعمت
نہ نزدیک آئے رِیا یاالٰہی

میں یادِ نبی میں رہوں گم ہمیشہ
مجھے اُن کے غم میں گُھلا یاالٰہی

دے عطّاریوں بلکہ سب سنّیوں کو
مدینے کا غم یاخُدا یاالٰہی

خدایا اَجَل آکے سر پر کھڑی ہے
دِکھا جلوۂ مصطفٰے یاالٰہی

تُو عطّار کو سبز گنبد کے سائے
میں کردے شہادت عطا یاالٰہی

وسائلِ بخشش، ص106
از شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

نعت

شکریہ آپ کا سلطان مدینے والے

شکریہ آپ کا سُلطان مدینے والے
مُجھ سا عاصی بھی ہے مہمان مدینے والے

مجھ کمینے کو مدینے میں بُلایا تم نے
ہے یہ اِحسان پہ اِحسان مدینے والے

زائرِ قبرِ منوّر کی شَفاعت ہوگی
ہے یہی آپ کا فرمان مدینے والے

میں بھی تو زائرِ رَوضہ ہوں رسولِ عَرَبی!
مجھ کو مت بھولنا سُلطان مدینے والے

دولتِ عشق سے آقا مِری جھولی بھر دو
بس یہی ہو مِرا سامان مدینے والے

آپ کے عشق میں اے کاش کہ روتے روتے
یہ نکل جائے مِری جان مدینے والے

اِک جھلک چہرۂ انور کی دِکھا دو اب تو
وقتِ رُخصت ہے چلی جان مدینے والے

کاش! عطّار ہو آزاد غمِ دنیا سے
بس تمہارا ہی رہے دِھیان مدینے والے

وسائلِ بخشش، ص422
از شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

کلام

اللہ سے کیا پیار ہے عثمانِ غنی کا

اللہ سے کیا پیار ہے عثمانِ غنی کا
محبوبِ خدا یار ہے عثمانِ غنی کا

رنگین وہ رُخسار ہے عثمانِ غنی کا
بُلبُل گُلِ گُلزار ہے عثمانِ غنی کا

گرمی پہ یہ بازار ہے عثمانِ غنی کا
اللہ خریدار ہے عثمانِ غنی کا

سرکار عطا پاش ہے عثمانِ غنی کی
دَربار دُرَربار ہے عثمانِ غنی کا

جو دل کو ضیا دے جو مُقدّر کو جِلا دے
وہ جلوۂ دیدار ہے عثمانِ غنی کا

سرکار سے پائیں گے مُرادوں پہ مُرادیں
دربار یہ دُربار ہے عثمانِ غنی کا

بیمار ہے جس کو نہیں آزارِ مَحبت
اچھا ہے جو بیمار ہے عثمانِ غنی کا

رُک جائیں مرے کام حسنؔ ہو نہیں سکتا
فیضان مددگار ہے عثمانِ غنی کا

ذوقِ نعت، ص80
از شہنشاہِ سخن مولانا حسن رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

قراٰن کریم کی روشنی میں

گھر والوں کو نماز کی دعوت دینے کی اہمیت

اُمِّ عاطر عطاریہ

اللہ پاک نے قراٰنِ کریم میں حضرت سیّدُنا اسماعیل علیہ السّلام سے متعلق ارشاد فرمایا: ﴿ وَ كَانَ یَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ۪ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِیًّا(۵۵) ﴾ ترجَمۂ کنزُالایمان: اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا اور اپنے رب کو پسند تھا۔ (پ16، مریم:55)

اِس آیت کے تحت تفسیر صراطُ الجنان میں ہے: حضرت سیّدُنا اسماعیل علیہ السّلام اپنے گھر والوں اور اپنی قوم "جرہم" کو جن کی طرف آپ مبعوث تھے نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیتے تھے۔ (صراط الجنان، 6/122)

پیاری اسلامی بہنو! ہمیں بھی چاہئے کہ حکمتِ عملی کے ساتھ اپنے گھر والوں کو نیکی کی دعوت پیش کریں اور بالخصوص نماز کی ترغیب دلائیں۔

تنگی آتی تو نماز پڑھنے کا حکم دیتے اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مختلف مَواقع پر اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ اس بارے میں دو روایات ملاحظہ فرمایئے: (1) حضرت سیّدُنا عبدُاللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضورِ اقدس صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اہلِ خانہ پر کوئی تنگی آتی تو آپ اُنہیں نماز پڑھنے کا حکم اِرشاد فرماتے۔ (معجم الاوسط، 1/258، حدیث:886) (2) حضرت سیّدُنا ابو سعید خُدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم آٹھ مہینے تک حضرت سیّدُنا علیُّ المرتضیٰ کَرَّمَ اللہ وجہَہُ الکریم کے دروازے پر فجر کی نماز کے وقت تشریف لاتے رہے اور فرماتے: اَلصَّلَاةُ رَحِمَكُمُ اللهُ، اِنَّمَا یُرِیْدُ اللهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا یعنی نماز پڑھو، اللہ تم پر رحم فرمائے۔ اللہ تو یہ ہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے اور تمہیں پاک کرکے خوب صاف سُتھرا کر دے۔ (تاریخ ابن عساکر، 42/136)

نمازِ باجماعت کی ترغیب دلائیں پیاری اسلامی بہنو! گھر میں نیک ماحول بنانے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اپنے مَحارِم اور سمجھ دار بچوں کو مسجد میں جاکر باجماعت نماز ادا کرنے اور اس کے بعد درسِ فیضانِ سنت، سنّتوں بھرے بیان یا پھر مدرسۃُ المدینہ بالغان میں شرکت کی ترغیب دلائی جائے۔ اسی طرح اپنے گھر میں مَحارِم کے درمیان "گھر درس" دینا اور اس میں نمازِ باجماعت کے فضائل سنانا بھی گھر والوں کو نماز کی ترغیب دینے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔

کھانے کا شیڈول جماعت کے اعتبار سے بنائیں گھر میں کھانا کھانے کا سلسلہ ایسے وقت میں بنایا جائے کہ نمازِ باجماعت میں شریک ہونا آسان رہے، مثلاً دوپہر کا کھانا حسبِ موقع ساڑھے بارہ بجے یا پھر نمازِ باجماعت کے بعد، یونہی رات کا کھانا مغرب وعشا کے درمیان یا پھر نمازِ عشا باجماعت کے بعد۔ گھر میں کھانا تیار کرنے اور پھر سب کو پیش کرنے کی ذمہ داری عموماً اسلامی بہنوں کی ہوتی ہے لہٰذا وہ اگر کوشش کریں تو اس بات کو عملی جامہ پہنا سکتی ہیں۔

اُمِّ عطّار کا جذبہ الغرض اگر اسلامی بہنیں یہ تہیّہ کرلیں کہ ہم نے خود نماز کی پابندی کرنے کے ساتھ اپنے مَحارِم اور بچوں کو بھی نماز کا پابند بنانا ہے تو اِنْ شَآءَ اللہ ناکامی نہیں ہوگی۔ اِس حوالے سے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی والدہ ماجدہ کا کردار مثالی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میری والدہ مَرحومہ مجھے نیند سے بیدار کرکے نمازِ فجر کے لئے مسجد بھیجا کرتی تھیں۔ (27 دسمبر 2018ء کو المدینۃ العلمیہ کے اسلامی بھائیوں سے ہونے والی گفتگو سے اقتباس) دعا ہے کہ اللہ پاک ہمیں خود بھی نماز قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے نیز ہمارے مَحارِم اور بچوں کو بھی نمازِ باجماعت ادا کرنے والا بنائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(یہ ماہنامہ کسی کو چھاپنے کی اجازت نہیں ہے)

قرآنِ پاک پڑھئے

بنتِ انصاری عطاریہ مدنیہ

صاحبِ قرآن، محبوبِ رحمٰن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ یعنی تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ (بخاری،3/410، حدیث:5027)

قرآن سیکھنے میں کیا کیا شامل ہے؟ حکیمُ الاُمت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: قرآن سیکھنے سکھانے میں بہت وُسعت ہے، بچوں کو قرآن کے ہجّے روزانہ سکھانا، قاریوں کا تجوید سیکھنا سکھانا، علماء کا قرآنی احکام بذریعہ حدیث وفقہ سیکھنا سکھانا، صوفیائے کِرام کا اَسرار و رُموزِ قرآن بسلسلۂ طریقت سیکھنا سکھانا سب قرآن ہی کی تعلیم ہے، صرف الفاظِ قرآن کی تعلیم مراد نہیں۔ (مراٰۃ المناجیح،3/217)

پیاری اسلامی بہنو! قرآنِ کریم وہ عالیشان کتاب ہے جس کا پڑھنا، سُننا، دیکھنا اور چُھونا سب عبادت ہے۔

تلاوتِ قرآن کی فضیلت حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: قِیامت کے دِن قرآن پڑھنے والا آئے گا تو قرآن کہے گا: اے رب! اِسے آراستہ فرما، تو قرآن پڑھنے والے کو کرامت کا تاج پہنایا جائے گا۔ پھر قرآن کہے گا: اے رب! اِس میں اِضافہ فرما تو اُسے کرامت کا حُلّہ (یعنی بزرگی کا جنتی لباس) پہنایا جائے گا۔ پھر قرآن کہے گا: اے رب! اِس سے راضی ہو جا تو اللہ پاک اُس سے راضی ہو جائے گا۔ قرآن پڑھنے والے سے کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور جنّت کے درجات طے کرتا جا اور ہر آیت پر ایک نیکی زیادہ کی جائے گی۔ (ترمذی،4/419، حدیث:2926)

کثرتِ تلاوت جامِعُ القرآن امیرُ المؤمنین حضرت سیّدُنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ اس کثرت سے تلاوت فرماتے تھے کہ آپ کے پاس دو مُصحف (یعنی قرآن) شریف (زیادہ استعمال ہونے کی وجہ سے) شہید ہو گئے تھے۔ کئی صحابۂ کرام علیہم الرضوان دیکھ کر قرآنِ پاک پڑھتے اور اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی دن قرآنِ پاک کو دیکھے بغیر گزر جائے۔ (احیاء العلوم، 1/371)

ہماری حالتِ زار پیاری اسلامی بہنو! ایک ہمارے اسلاف (بزرگ) تھے جو قرآن کریم کی محبت سے سرشار تھے اور زیارتِ قرآن کے بنا کوئی دن گزارنا پسند نہ کرتے تھے دوسری جانب ہم ہیں کہ اوّل تو مہینوں تک قرآن کریم کھولنے کی توفیق ہی نہیں ہوتی، الماری کے سب سے اوپری خانے میں رکھے قرآن کریم پر گرد جمع ہو جاتی ہے، درحقیقت وہ گرد قرآن کریم پہ نہیں ہمارے دلوں پر جم چکی ہے۔ اگر مہینوں بعد رَمَضانُ المبارک میں یا کسی فوتگی کے موقع پر قرآن کریم کھولنے کی توفیق مل بھی جائے تو درست طریقے سے پڑھنا نصیب نہیں ہوتا۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ دنیا جہاں کے علوم سیکھنے میں تو ہم اس قدر مصروف رہتی ہیں لیکن اللہ پاک کی آخری کتاب قواعد و مَخارج کے ساتھ سیکھنے کی طرف ہماری توجہ نہیں ہوتی۔

درسِ قرآن اگر ہم نے نہ بھلایا ہوتا
یہ زمانہ نہ زمانے نے دکھایا ہوتا

تلاوتِ قرآن کے آداب قرآن مجید کی تلاوت کے وقت آداب کا لحاظ رکھنا نہایت ضروری ہے تاکہ دین و دنیا کی بے شمار برکتیں حاصل ہوں لہٰذا قرآن مجید کی برکات پانے کے لئے اس

(یہ ماہنامہ کسی کو چھاپنے کی اجازت نہیں ہے)

کی تلاوتِ کے چند آداب بیان کئے جاتے ہیں: 1 صحیح طریقے سے وُضو کرنے کے بعد قبلہ رُو بیٹھ کر تعوّذ و تسمیہ (اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) پڑھ کر تلاوت کا آغاز کریں 2 اِطمینان سے ٹھہر ٹھہر کر تلاوت فرمائیں 3 دورانِ تلاوت جس جگہ جنّت اور اس کی نعمتوں کا ذکر آئے یا حفظ و امان اور سلامتی و ایمان یا کسی بھی پسندیدہ چیز کا ذکر آئے تو ٹھہر کر دعا کریں اور جس جگہ جہنّم اور اس کے عذابوں کا ذکر آئے یا ان جیسی کسی بھی باعثِ خوف چیز کا تذکرہ آئے تو ٹھہر کر ان چیزوں سے اللہ کریم کی پناہ مانگیں 4 رات کے وقت تلاوت کی کثرت کریں کیونکہ اس وقت ذہن پر سکون اور دل مطمئن ہوتا ہے۔ رات میں تلاوت کا بہترین وقت مغرب اور عشاء کے درمیان ہے اور اس کے بعد نصف شب کے بعد جبکہ دن میں سب سے عمدہ صبح کا وقت ہے۔ (عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص234 تا236 ملتقطاً) **مشورہ** تلاوتِ قراٰن کریم کے مزید فضائل و آداب پڑھنے کے لئے امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے رسالے ”تلاوت کی فضیلت“ کا مطالعہ فرمائیے۔ قراٰن کریم کو درست پڑھنے کا طریقہ سیکھنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے تحت چلنے والے مدرسۃ المدینہ بالغات میں داخلہ لیجئے۔

دعا ہے کہ اللہ پاک ہم سب کو قراٰن سیکھنے، سکھانے اور بکثرت اس کی تلاوت کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

اٰمِيْن بِجَاهِ النَّبِيِّ الْاَمِيْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دلچسپ سوال جواب

بنتِ ضیاء الفاروق چشتیہ مدنیہ

سوال: بَيْتُ الْمَعْمُور کسے کہتے ہیں؟

جواب: بَيْتُ الْمَعْمُور فِرشتوں کا قبلہ ہے جو کعبۂ معظّمہ کے عین مقابل (یعنی بالکل سیدھ میں) ساتویں آسمان کے اوپر ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 8/144، مرقاۃ المفاتیح، 10/163، تحت الحدیث: 5862)

سوال: بَيْتُ الْمَعْمُور میں روزانہ کتنے فِرشتے نماز ادا کرتے ہیں؟

جواب: 70،000 فِرشتے۔ (بخاری، 2/381، حدیث: 3207)

سوال: سب سے پہلے قلم سے کس نے لکھا؟

جواب: حضرت سیّدنا ادریس علیہ السّلام نے سب سے پہلے قلم سے لکھا۔ (خازن، پ16، مریم، تحت الآیۃ: 56، 3/238)

سوال: اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سر اور داڑھی مبارک میں کتنے بال سفید تھے؟

جواب: 14 بال سفید تھے۔ (مرقاۃ المفاتیح، 8/164، تحت الحدیث: 4359)

سوال: وہ کون سی اُمُّ المؤمنین ہیں جن کا نکاح اللہ پاک نے نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے فرمایا اور اس کے گواہ حضرت جبریل علیہ السّلام و دیگر فرشتے تھے؟

جواب: اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتنا زینب بنتِ جحش رضی اللہ عنہا۔ (مدارج النبوت، 2/477)

فرشتے

بنتِ سیّد ضیاء الحق عطّاریہ مدنیہ

فِرِشتوں کے مُتعلِّق اسلامی عقائد

1 فرشتے اللہ پاک کی عزّت والی مخلوق ہیں 2 فرشتوں کی تخلیق نور سے ہوئی ہے 2 فرشتے کچھ کھاتے پیتے نہیں ہیں 3 فرشتے معصوم یعنی ہر قسم کے صغیرہ و کبیرہ گناہوں سے پاک ہیں، وہی کرتے ہیں جو اللہ پاک کا حکم ہو۔ اللہ پاک کا فرمان ہے: ﴿لَا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ۝﴾ ترجَمۂ کنز العرفان: (فرشتے) اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ (پ28، التحریم:6) 4 فرشتے مرد یا عورت ہونے سے پاک ہیں 5 فرشتوں کے ذمّے الگ الگ کام ہیں، مثلاً: بارش برسانا، انسانوں کے اعمال لکھنا، روزی پہنچانا، ماں کے پیٹ میں بچّے کی صورت بنانا، روح قبض کرنا، قبر میں مُردے سے سُوالات کرنا، عذاب دینا، رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دربار میں مسلمانوں کا دُرود و سلام پہنچانا، انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسّلام کے پاس وحی لانا، انسانوں کی حفاظت کرنا وغیرہ 6 فرشتوں کو اللہ کریم نے بڑی قوت عطا فرمائی ہے۔ وہ ایسے کام بھی کرسکتے ہیں جنہیں لاکھوں آدمی مل کر بھی نہیں کرسکتے 7 چار فرشتے بہت مشہور اور بڑی عظمت والے ہیں: حضرت جبرائیل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل علیہم الصلوٰۃ والسّلام۔ یہ چاروں باقی تمام فرشتوں سے افضل ہیں 8 فرشتے ہمیں تو نظر نہیں آتے مگر جنہیں اللہ پاک چاہتا ہے وہ انہیں دیکھ لیتے ہیں 9 انبیائے کرام علیہم الصّلوٰۃ والسّلام فرشتوں کو دیکھتے اور ان سے کلام فرماتے ہیں 10 قبروں میں مُردے بھی فرشتوں کو دیکھتے ہیں 11 جو فرشتے انسانوں کے اعمال لکھتے ہیں انہیں کِرَاماً کَاتِبِیْن (یعنی لکھنے والے بزرگ فرشتے) کہتے ہیں 12 فرشتوں کی تعداد ہم نہیں جان سکتے 13 اللہ پاک نے انہیں یہ قدرت دی ہے کہ جو شکل اپنانا چاہیں اپنا سکتے ہیں 14 فرشتوں کے وُجود کا انکار کرنا یا یہ کہنا کہ فرشتہ نیکی کی قوّت ہے اس کے سوا کچھ نہیں، یہ کفر ہے 15 کسی فرشتے کی شان میں تھوڑی سی گستاخی بھی کفر ہے۔ (کتاب العقائد، ص22، بنیادی عقائد اور معمولاتِ اہلسنّت، ص24، بہار شریعت، 1/90تا95 مختصراً)

مدنی مشورہ اِن عقائد کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لئے بہارِ شریعت جلد نمبر1، صفحہ 90 "ملائکہ کا بیان" نیز کتاب العقائد، صفحہ 22 کا مطالعہ فرمائیے۔ فرشتوں کی توہین سے متعلّق عموماً بولے جانے والے جملے اور ان سے متعلّق شرعی احکام جاننے کے لئے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تصنیف "کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" صفحہ 299 تا 313 ملاحظہ فرمائیے۔

اللہ پاک ہمیں فرشتوں کے بارے میں معلومات حاصل کرکے اپنے عقائد کو درست رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(یہ ماہنامہ کسی کو چھاپنے کی اجازت نہیں ہے)

اُمِّ لائبہ عطاریہ

چاند دو ٹکڑے ہو گیا

اللہ پاک نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کو بے شمار مُعجزات سے نوازا ہے جن میں سے ایک عظیم مُعجزہ شَقُّ الْقَمَر یعنی چاند کو دو ٹکڑے کرنا بھی ہے۔

اِس عظیمُ الشان معجزے کا ذِکر قراٰنِ کریم میں بھی ہے۔ اللہ پاک کا فرمانِ عالیشان ہے: ﴿اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ﴾

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔ (پ27، القمر:1)

یعنی قیامت کے نزدیک ہونے کی نشانی ظاہر ہو گئی کہ نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کے مُعجزہ سے چاند دو ٹکڑے ہو کر پھٹ گیا۔ چاند کا دو ٹکڑے ہونا جس کا اس آیت میں بیان ہے، یہ نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کے روشن معجزات میں سے ہے۔ (خازن، القمر، تحت الآیۃ:1، 4/201)

چاند شَقّ ہو گیا

حضرت سیّدُنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت فرماتے ہیں کہ مشرکین چاند کی چودھویں رات جمع ہو کر رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کے پاس آئے اور کہا: اگر آپ سچے ہیں تو ہمیں چاند کے اِس طرح دو ٹکڑے کر کے دِکھائیں کہ ایک ٹکڑا "جبلِ ابو قُبَیْس" پر اور دوسرا ٹکڑا "جبلِ قُعَیْقِعَان" پر ہو۔

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے اپنے رب سے دُعا فرمائی کہ کفّار جس چیز کا مطالبہ کر رہے ہیں اُس کو پورا کر دے۔ اللہ پاک کے حکم سے چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے، ایک ٹکڑا "جبلِ ابو قُبَیْس" پر اور دوسرا "جبلِ قُعَیْقِعَان" پر تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: تم گواہ ہو جاؤ۔

(الخصائص الکبریٰ، 1/210)

چاند دو ٹکڑے ہو کر تَصَدُّق ہوا
دشمنِ مصطفےٰ دیکھتے رہ گئے

شَقُّ الْقَمَر مکہ سے باہر بھی دیکھا گیا

مکۂ مکرّمہ کے علاوہ دوسرے شہروں کے لوگوں نے بھی جیسا کہ اَحادیث سے ثابت ہے اس معجزہ کو دیکھا۔ چنانچہ حضرت سیّدُنا عبدُ اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ معجزہ دیکھ کر کفارِ مکہ نے کہا: تم نے لوگوں پر جادو کر دیا ہے۔ پھر ان لوگوں نے آپس میں یہ طے کیا کہ باہر سے آنے والے لوگوں سے پوچھنا چاہئے کہ دیکھیں وہ لوگ اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟ کیونکہ محمد (صلی اللہ علیہ والہٖ وسلّم) کا جادو تمام انسانوں پر نہیں چل سکتا۔ جب معلوم کیا گیا تو باہر سے آنے والے مسافروں نے بھی یہ گواہی دی کہ ہم نے بھی شقُّ القمر (یعنی چاند کو دو ٹکڑے ہوتے ہوئے) دیکھا ہے۔

(زرقانی علی المواہب، 6/575)

جب قمر اِک اشارے سے ٹکڑے کیا
بولے کافر وہ جادو سا کیا کر چلے
معجزوں کو وہ جادو بتاتے رہے
آپ اپنے پہ ظالم جفاکر چلے

(سامانِ بخشش، ص182)

پیاری اسلامی بہنو! اس مُبارک معجزے سے ایک بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ ہمارے پیارے نبی مکی مدنی آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کی حکومت صرف زمین پر نہیں بلکہ آسمان میں بھی ہے اور سورج کی طرح چاند بھی آپ کے اشارے کا تابع ہے۔

شہنشاہِ سُخن مولانا حسن رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اللہ اللہ شہِ کونین جَلالت تیری
فرش کیا عرش پہ جاری ہے حکومت تیری

(ذوقِ نعت، ص247)

(یہ ماہنامہ کسی کو چھاپنے کی اجازت نہیں ہے)

ماں کے نام

بنتِ حسن عطاریہ

صفائی ستھرائی کی اہمیت

بچوں کو جن اچھی باتوں کی تربیت دینا ضروری ہے اُن میں سے ایک نُمایاں بات ”صفائی سُتھرائی کی اہمیت“ ہے۔ دینِ اسلام میں صفائی کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُطَّهِّرِیْنَ﴾ ترجَمۂ کنزُ الایمان: اور سُتھرے اللہ کو پیارے ہیں۔ (پ11، التوبۃ:108)

صفائی کی اہمیت

صفائی سُتھرائی کی اہمیت سے متعلق تین فرامینِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ملاحظہ فرمایئے: 1 اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَان یعنی پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ (مسلم، ص115، حدیث:534) 2 اللہ کریم پاک ہے، پاکی کو پسند فرماتا ہے، ستھرا ہے، سُتھرا پن پسند فرماتا ہے لہٰذا تم اپنے صَحن صاف رکھو اور یہود سے مشابہت نہ کرو۔ (ترمذی، 4/365، حدیث:2808) 3 جو چیز تمہیں مُیَسَّر ہو اُس سے نظافت حاصل کرو، اللہ نے اسلام کی بنیاد نَظافت پر رکھی ہے اور جنت میں صاف سُتھرا رہنے والے ہی داخل ہوں گے۔ (جمع الجوامع، 4/115، حدیث: 10624)

صفائی کی تربیت سے متعلق 9 نِکات

1 اپنے بچّوں کو شروع سے ہی صفائی کی عادت ڈالنے کے لئے اُن کی تربیت کی جائے کہ کھانے سے پہلے اور بعد میں لازمی ہاتھ دھوئیں نیز کھانے کے دوران کپڑوں وغیرہ کو آلودہ ہونے سے بچائیں 2 بچّے جب بھی باہر سے کھیل کود کر آئیں تو انہیں منہ، ہاتھ اور پاؤں دھونے کا کہا جائے 3 بچّوں کو رات سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے پر دانت صاف کرنے کا عادی بنائیں 4 بلاضرورت مُنہ میں انگلی ڈالنے، دانتوں سے ناخن کاٹنے، کپڑے منہ میں ڈال کر چبانے یا لوگوں کے سامنے ناک، کان وغیرہ میں انگلی ڈالنے سے مَنع کیا جائے 5 صرف گھر سے باہر لے جاتے وقت یا مہمانوں کی آمد پر ہی بچّوں کو نہلا دُھلا کر صاف کپڑے پہنانے سے ان کا یہ ذہن بن جاتا ہے کہ صرف لوگوں کے سامنے صاف ستھرا رہنا چاہئے۔ کوشش کرکے مُمکِنہ صورت میں گھر کے اندر بھی انہیں صاف ستھرا رکھا جائے تاکہ صفائی ستھرائی ان کی طبیعت کا حصّہ بن جائے 6 ہفتے میں ایک بار ان کے ناخن تراشے جائیں، کان وغیرہ کا میل صاف کیا جائے (کان کی صفائی میں اس بات کا خاص دھیان رکھا جائے کہ کان کا پردہ مُتاثّر نہ ہو کیونکہ یہ بہت نازک ہوتا ہے اور معمولی سی خراش سے پھٹ سکتا ہے) 7 بچپن سے ہی انہیں ہر چیز کو اپنی جگہ پر رکھنے، جِسم، کپڑے، بستر اور اپنا کمرہ صاف ستھرا رکھنے کی تربیت دی جائے 8 کھانے کی اشیا کے خالی رَیپر صرف کچرا دان میں پھینکنے کا کہا جائے اور اس کے لئے خود والدہ بلکہ گھر کے سبھی افراد کو سراپا ترغیب بننا پڑے گا 9 بچوں کو سکھایا جائے کہ صفائی نہ صرف اچھے بچوں کی نشانی ہے بلکہ ان کی اچھی صحّت کے لئے بھی ضروری ہے، گندے بچے مختلف بیماریوں کا شکار ہوسکتے ہیں۔

اللہ کریم ہمیں خود بھی صفائی ستھرائی کا اہتمام کرنے اور اپنی اولاد کو بھی اس کی ترغیب دلانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مریض کی عیادت کے فضائل

بنت سلیم عطاریہ مدنیہ

دورِ حاضر میں کم و بیش ہر شخص نفسا نفسی کا شکار اور دوسروں سے بے خبر اپنی ذات میں مگن ہے۔ عام طور پر ہمیں اس بات کا اِحساس نہیں ہوپاتا یا اِحساس ہونے کے باوجود لاپرواہی بَرتی جاتی ہے کہ ہمارے آس پاس رہنے والوں کو کن مُشکلات کا سامنا ہے اور کون کون سے مُعاملات میں ہماری مدد کی ضرورت ہے۔

بزرگوں کا انداز اس مُعاملے میں ہمارے بزرگوں کا طرزِ عمل ہمارے لئے قابلِ تقلید ہے۔ حضرت سیّدنا عبدُاللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم کسی (مسلمان) بھائی کو غائب پاتے تو اس کے گھر پہنچ جاتے، اگر وہ بیمار ہوتا تو عیادت ہوجاتی، مَشغول ہوتا تو مدد ہوجاتی ورنہ ملاقات ہی ہوجاتی۔

(شُعب الایمان، 6/538، حدیث: 9200)

میٹھے بول کا فائدہ ضروری نہیں کہ لوگوں کی تکالیف و پریشانی میں ہم ان کے ساتھ مالی اِمداد کے ذریعے ہی تعاوُن کریں۔ ہمارے چند میٹھے بول بھی ان کے لئے سامانِ راحت بن سکتے ہیں اور ہم مسلمان کی دل جوئی کرنے کے ثواب کے حقدار بن سکتے ہیں۔ بسا اوقات دوا اور غِذا سے مریض یا پریشان حال کو اتنا فائدہ نہیں ہوتا جتنا کسی کے چند جملوں اور میٹھے بول سے ہوتا ہے۔

مسلمان کا ایک حق پیاری اسلامی بہنو! لوگوں کی تکالیف میں انہیں راحت پہنچانے والا ایک عمل "عیادت" بھی ہے۔ یہ عمل اَخلاقی اعتبار سے اچھا ہونے کے علاوہ سنّت بھی ہے اور ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر بنیادی حقوق میں سے ایک حق ہے۔ اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: (1) سلام کا جواب دینا (2) مریض کی عیادت کو جانا (3) جنازے کے ساتھ جانا (4) دعوت قبول کرنا (5) چھینک کا جواب دینا۔ (بخاری، 1/421، حدیث: 1240)

عِیادت کا حکم صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ مفتی امجد علی اَعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مریض کی عِیادت (یعنی بیمار پُرسی) کرنا سنّت ہے، اگر معلوم ہے کہ عِیادت کو جائے گا تو اس بیمار پر گراں (یعنی اسے ناگوار و تکلیف دِہ) گزرے گا (تو) ایسی حالت میں عیادت نہ کرے۔ (بہارِ شریعت، 5/505)

عِیادت کی اہمیت و فضیلت عِیادت کی اَہَمِّیَّت و فضیلت کے بیان پر مشتمل تین فرامینِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم مُلاحَظہ فرمائیے: (1) قیامت کے دن اللہ پاک فرمائے گا: اے ابنِ آدم! میں بیمار ہوا تو نے میری عیادت نہ کی؟ بندہ عرض کرے گا: میں تیری عیادت کیسے کرتا، تُو تو ربُّ الْعٰلَمِیْن ہے۔ اللہ پاک فرمائے گا: کیا تجھے علم نہ تھا کہ میرا فُلاں بندہ بیمار ہے اور تو نے اس کی عیادت نہ کی۔ کیا تو نہیں جانتا کہ اگر اس کی عیادت کو جاتا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔ (مسلم، ص 1066، حدیث: 6556) (2) جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کو جائے تو وہ بیٹھنے تک جنّت کے باغ میں رہتا ہے۔ جب وہ بیٹھ جائے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر صبح عیادت کو جائے

تو شام تک اور شام کو جائے تو صبح تک ستّر(70) ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں۔(ابن ماجہ،2/ 192،حدیث:1442) 3 جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے تو ایک مُنادِی(یعنی پکارنے والا) آسمان سے نِدا کرتا ہے کہ خوش ہو جا! تیرا یہ چلنا مُبارک ہے اور تُونے جنّت میں اپنا ٹھکانہ بنالیا ہے۔ (ابن ماجہ،2/192،حدیث:1443)

عیادت کے آداب پیاری اسلامی بہنو! بیماری کی حالت میں انسانی طبیعت میں عموماً چڑچڑا پن اور عدمِ برداشت کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ عیادت کرنے والے کے لئے عیادت کے آداب کو پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے تاکہ مریض کو اس کی وجہ سے کسی پریشانی کا سامنا نہ ہو اور اِسے ثواب بھی ملے۔ عیادت کے چند آداب مُلاحَظہ فرمایئے اور دورانِ عیادت انہیں پیشِ نظر رکھئے: 1 عیادت کو جائے اور مرض کی سختی دیکھے تو مریض کے سامنے ایسی باتوں یا اِشاروں سے پرہیز کرے جس سے حالت کا خراب ہونا سمجھا جاتا ہو(یعنی مریض کو مایوس کرنے والی باتیں نہ کرے) بلکہ ایسی باتیں کریں جو اسے اچّھی محسوس ہوں۔(بہار شریعت،5/ 505ملخصاً) 2 اس کے سر پر ہاتھ نہ رکھے مگر جبکہ وہ (یعنی مریض) خود اس کی خواہش کرے۔(بہارِ شریعت، 5/505) 3 باوُضو عیادت کرنا بہتر ہے۔(مراٰۃ المناجیح،2/416ماخوذاً) 4 حدیثِ پاک میں افضل عیادت اُسے فرمایا گیا جہاں سے جلد اُٹھا جائے۔(شعب الایمان،6/ 542،حدیث:9221) لہٰذا عیادت کرکے جلد واپس آجائے، بلا ضرورت وہاں نہ رُکے کہ اس سے مریض کو تکلیف ہوسکتی ہے 5 نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا معمول تھا کہ جب کسی مریض کی عیادت کو تشریف لے جاتے تو یوں فرماتے: لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ یعنی کوئی حرج کی بات نہیں اللہ پاک نے چاہا تو یہ مرض گناہوں سے پاک کرنے والا ہے۔ (بخاری، 2/ 505،حدیث:3616) 6 بعض خواتین کی عادت ہوتی ہے کہ کسی مریضہ کو دیکھتے ہی ڈاکٹر بن جاتی اور نسخے تجویز کرنا شروع کردیتی ہیں۔ شاید ایسے ہی مَوقع پر ”نیم حکیم خطرۂ جان“ کہا جاتا ہے۔ ایسی عورتوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ نااہل(یعنی جو پورا طبیب نہ ہو اُس) کو اِس(یعنی علاج) میں ہاتھ ڈالنا حرام ہے اور اِس کا ترک فرض۔(فتاویٰ رضویہ،24/ 206) 7 جب عِیادت کے لئے جائیں تو مریضہ سے اپنے لئے دعا کرنے کا کہیں۔ فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اس سے اپنے لئے دعا کی دَرخواست کرو کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہوتی ہے۔

(شُعب الایمان،6/ 541،حدیث:9214 ملتقطاً)

اسلامی بہنوں کے لئے عیادت کرنے کی احتیاطیں پیاری اسلامی بہنو! مریض کی عیادت کرنا نیکی ہے لیکن ہر نیکی کی طرح اس میں بھی شَرعی اِحتیاطیں پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے تاکہ ہم بجائے نیکی کے گناہ میں نہ جا پڑیں۔ اسلامی بہنیں نامَحْرم کی عیادت کو نہ جائیں۔ کسی مَحْرم کی عیادت کے لئے بھی گھر سے باہر جانا ہو تو شوہر یا والد وغیرہ سے اجازت لے کر اور شَرعی پردے کی رعایت کرتے ہوئے جائیں۔

عیادت کی نیّتیں عیادت کے لئے جانے سے قبل یہ نیّتیں بھی فرمالیں تاکہ زیادہ ثواب ملے: 1 اللہ کی رضا کیلئے عِیادت کروں گی 2 مایوس کُن باتوں سے بچتے ہوئے اس کو تسلّی دوں گی 3 مَرَض اور علاج وغیرہ کی غیر ضَروری پوچھ گچھ نہیں کروں گی 4 اس کے پاس زیادہ دیر رُک کر تکلیف نہیں پہنچاؤں گی 5 اُس سے دُعا کی درخواست کروں گی۔

(ثواب بڑھانے کے نسخے، ص40ماخوذاً)

اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ بیماروں کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور ہمیں درست طریقے سے عیادت کرکے ثواب پانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

یہ مَریض مر رہا ہے تیرے ہاتھ میں شِفا ہے
اے طبیب! جلد آنا مدنی مدینے والے

چُغل خوری

بنت شوکت عطاریہ مدنیہ

پیاری اسلامی بہنو! عورتوں میں عُموماً پائی جانے والی برائیوں میں سے ایک برائی چُغل خوری بھی ہے۔ بد قسمتی سے جہاں چند عورتیں جمع ہوتی ہیں، عام طور پر وہاں چُغل خوری کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ کسی گناہ کی پہچان کے بغیر اس سے بچنا بہت مشکل ہے اس لئے اولاً چغل خوری کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔

چغل خوری کی تعریف لوگوں کے درمیان فساد ڈالنے کے لئے ایک کی بات دوسرے تک پہنچانا چغل خوری کہلاتا ہے۔ (الزواجر، 2/46)

چغل خوری کا حکم حضرت سیّدنا امام زَکِیُّ الدین عبدُ العظیم مُنذری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اُمّت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ چغل خوری حرام اور اللہ پاک کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے۔ (الترغیب والترھیب، 3/324، تحت الحدیث:7)

قراٰنِ کریم میں چغل خور کی مذمّت اللہ پاک کا فرمان ہے: ﴿وَ لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍۙ(۱۰) هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍۙ(۱۱)﴾ ترجمہ کنزالایمان: اور ہر ایسے کی بات نہ سننا جو بڑا قسمیں کھانے والا ذلیل بہت طعنے دینے والا بہت اِدھر کی اُدھر لگاتا پھرنے والا۔ (پ29، القلم: 10،11) تفسیر میں اس کے تحت ہے: وہ چغلی کے ساتھ اِدھر اُدھر بہت پھرنے والا ہے۔ (صراط الجنان، 10/288)

فتنہ و فساد کا ایک سبب پیاری اسلامی بہنو! چُغل خوری ایک ایسا گناہ ہے جس کی بدولت مسلمانوں میں آپس میں پھوٹ پڑتی، بسا اوقات گھر کے گھر اجڑتے اور فِتنہ و فَساد پیدا ہوتا ہے۔ قراٰنِ مجید میں فرمانِ خداوندی ہے: ﴿وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِؕ﴾ ترجَمۂ کنزالعرفان: اور فتنہ قتل سے بڑا جرم ہے۔ (پ2، البقرۃ:217)

تین فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم چغل خوری کی مذمّت سے متعلق اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے تین فرامین ملاحظہ فرمائیے: (1) اللہ پاک کے بدترین بندے وہ ہیں جو لوگوں میں چغلی کھاتے پھرتے ہیں اور دوستوں کے درمیان جدائی ڈالتے ہیں۔ (مسند احمد، 10/443، حدیث: 27670) (2) (دو قبروں کے پاس سے گزر ہوا تو ارشاد فرمایا:) یہ دونوں عذاب دیئے جارہے ہیں اور کسی بڑی وجہ سے عذاب نہیں دیئے جارہے، ان میں سے ایک تو چغل خوری کرتا تھا اور دوسرا پیشاب سے پرہیز نہ کرتا تھا۔ (مسلم، ص136، حدیث: 677) (3) چغل خوروں کو اللہ پاک بروزِ حَشر کتوں کی شکل میں اٹھائے گا۔ (الترغیب والترھیب، 3/325، حدیث: 10 ملتقطاً)

بات امانت ہوتی ہے حضرت علّامہ عبدُ المصطفےٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: مسلمان بھائیو اور بہنو! کسی کی کوئی بات سنو تو خوب سمجھ لو کہ تم اس بات کے اَمین ہو گئے اگر دوسروں تک اس بات کے پہنچانے میں کوئی دین و دنیا کا فائدہ ہو جب تو تم ضرور اس بات کا چرچا کرو لیکن اگر اس بات کو دوسروں تک پہنچانے میں دو مسلمانوں کے درمیان اختلاف اور جھگڑے کا اندیشہ ہو تو خبردار خبردار ہرگز کبھی بھی اس بات کا نہ چرچا کرو نہ کسی دوسرے سے کہو ورنہ تم پر امانت میں خیانت کرنے اور چغلخوری کا گناہ ہو گا اور اس گناہ کا دنیا میں بھی تم پر یہ وبال پڑے گا کہ تم سب کی نگاہوں میں

بے وقار اور ذلیل وخوار ہو جاؤ گے اور آخرت میں بھی عذابِ جہنم کے حق دار ٹھہرو گے۔ (جنتی زیور، ص116)

چغل خوری کی عادت کے 3 علاج 1 سوچ سمجھ کر بولئے کہ چغلی اور اس کے علاوہ بہت سارے گناہ زیادہ تر زبان سے ہی ہوتے ہیں لہٰذا اسے قابو میں رکھنا بہت ضروری ہے 2 قراٰن وحدیث میں ذِکْر کئے گئے چغلی کے ہولناک عَذابات کا مُطالَعہ کیجئے اور اپنے نازک بدن پر غور کیجئے کہ چغلی کے سبب اگر ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مسلّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا 3 اسلامی بہنوں کو سلام کرنے کی عادت بنائیے۔ اِنْ شَآءَ اللہ اس کی بَرَکت سے دل سے بُغض وکینہ دُور ہو گا اور محبّت بڑھے گی 4 نیک اور باعمل اسلامی بہنوں کی صحبت اپنائیے، اِنْ شَآءَ اللہ گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت پیدا ہو گی۔ اچھی صحبت پانے کا ایک ذریعہ اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت بھی ہے۔ اس مقصد کیلئے اپنے علاقے کی اسلامی بہنوں سے رابطہ فرمائیے۔

اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو چغلی جیسے نہ کرنے والے کام سے محفوظ فرمائے اور اپنی زبان کو ہر گھڑی ذکرِ خدا و رسول میں مشغول رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مجھے غیبت و چغلی و بدگمانی   کی آفات سے تُو بچا یا الٰہی

(وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص101)

کھانا پکانے کے طریقے

اُم انس عطاریہ

بچی ہوئی روٹیوں کا کھچڑا

پیاری اسلامی بہنو! عام طور پر گھر میں بچنے والی روٹیاں یا تو پھینک دی جاتی ہیں یا پھر انہیں جمع کر کے بیچ دیا جاتا ہے۔ یونہی بچ جانے والا سالن بھی عُموماً ضائع ہو جاتا ہے۔ آیئے! بچی ہوئی روٹیوں اور سالن کے ذریعے لذیذ کھچڑا بنانے کا طریقہ سیکھئے اور اسے دوسری اسلامی بہنوں تک بھی پہنچایئے:

بچی ہوئی روٹیاں اور سالن ریفریجریٹر (Refrigerator) کے اوپر والے حصے (Freezer) میں محفوظ کرتی جائیں۔ سالن ایسا جمع کرنا ہے جس میں ٹماٹر موجود نہ ہوں، اگر ٹماٹر والا سالن بچ جائے اور اس میں بوٹیاں بھی موجود ہوں تو صرف بوٹیاں محفوظ کر لیں۔ جب روٹیاں یا ان کے ٹکڑے تقریباً تین بڑی روٹیوں کے برابر جبکہ سالن ایک ڈونگے جتنا جمع ہو جائے تو پھر کھچڑا بنانے کی تیاری کریں۔ **درکار اشیا** اس ڈِش کی تیاری کے لئے بچی ہوئی روٹیوں اور سالن کے علاوہ یہ چیزیں درکار ہیں: ہلدی، نمک، لال مرچ، ہرا دھنیا، پودینہ، ہری مرچ، زیرہ، 1 عدد بڑی پیاز، لیموں اور چنے کی دال۔ **بنانے کا طریقہ** بچی ہوئی روٹیوں یا ان کے ٹکڑوں کو دو یا تین گھنٹے کے لئے پانی میں بھگو دیں۔ اس کے بعد کسی چمچ سے انہیں ہلائیں یا پھر جوسر مشین میں ڈال کر ہلکا سا گھما لیں۔ جمع شُدہ سالن میں تھوڑا سا پانی شامل کر کے تھوڑی دیر پکا لیں، پھر چنے کی دال کو اُبال کر اچھی طرح پیس لیں، یا بلینڈر میں بلینڈ کر لیں، پھر چولہے پر چڑھائے، سالن میں پسی ہوئی روٹیاں (جو کہ جوسر میں پسی تھیں) بھی ڈال دیں، ساتھ ہی حسبِ ذائقہ نمک، ہلدی اور لال مرچ بھی ڈال لیں۔ اس کے بعد مسلسل چمچہ چلاتے ہوئے دِھیمی آنچ پر تقریباً 20 سے 30 منٹ پکائیں یہاں تک کہ اُبال آنے لگیں۔ آخر میں ہرا دھنیا، پودینہ اور ہری مرچ بھی ڈال دیں اوپر سے پیاز اور زیرے کا بھگار دے دیں۔ لیجئے! بہترین کھچڑا تیار ہے۔ اب لیموں ڈال کر اور اچھی اچھی نیتیں کر کے نان یا تازہ روٹی کے ساتھ خود بھی کھائیں اور گھر والوں میں سے جو کھانا چاہے اسے بھی کھلائیں۔

بچّوں اور بچّیوں کے 5،5 نام

بنتِ محمد محبوب عطّاریہ

بچّوں کے 5 نام

نمبر	نام	معنیٰ	نسبت
1	عبدُ الرّحمٰن	ہمیشہ رَحم فرمانے والے کا بندہ	رحمٰن اللہ پاک کا صِفاتی نام
2	سِنَان	نیزے کی نوک	ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا نام
3	اِبراہیم	مہربان باپ	اللہ پاک کے ایک نبی علیہ السّلام کا نام
4	جَوَّاد	سخی	رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا صِفاتی نام
5	مُحْسِن	بھلائی کرنے والا	اللہ کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نواسے کا نام

بچّیوں کے 5 نام

نمبر	نام	معنیٰ	نسبت
6	حَفصہ	خُوبصورت، جمال والی	رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زَوجہ کا نام
7	جَمِیلَہ	حسین، خوبصورت	ایک صَحابیّہ رضی اللہ عنہا کا نام
8	سَارَہ	عورتوں کی سردار، شریف، مُعزَّز	سیِّدُنا ابراہیم علیہ السّلام کی زَوجہ کا نام
9	طَاہِرہ	پاک	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا لقب
10	سَنِیَّہ	روشن، بلند مرتبہ	ایک صَحابیّہ رضی اللہ عنہا کا لقب

اقوالِ زرّیں

بنت شمشاد عطاریہ

بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ارشادات سے آراستہ علم و حکمت کے 10 اقوالِ زرّیں

باتوں سے خوشبو آئے

زیادہ ہنسنے کا نقصان

جو زیادہ ہنستا ہے اس کی ہیبت کم ہو جاتی ہے۔

(ارشادِ حضرت سیّدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ)(احیاء العلوم، 3/158)

دل میں نور پیدا کرنے کا ایک سبب

دنیا کی فکر دل میں اندھیرا اور آخرت کی فکر دل میں نور پیدا کرتی ہے۔ (ارشادِ حضرت سیّدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ)

(المنبہات لابن حجر، ص4)

مومنوں کی نفرت سے ڈرو

اس بات سے ڈرو کہ مُؤمنین کے دل تم سے نفرت کرنے لگیں اور تمہیں اس کا پتا بھی نہ چلے۔

(ارشادِ حضرتِ سیّدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ)

(الزھد لابی داؤد، ص205، رقم: 229)

علم کیسے آتا ہے؟

علم سوال کرنے سے آتا ہے۔

(ارشادِ حضرتِ سیّدنا اَعْمَش رحمۃ اللہ علیہ) (حلیۃ الاولیاء، 5/55)

احمد رضا کا تازہ گلستاں ہے آج بھی

بُری صحبت کا نقصان

غیر مذہب والیوں کی صُحبت (یعنی ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا) آگ (یعنی سخت نقصان دہ) ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 23/692)

اولیاءُ اللہ کی شان

اگر وہ (یعنی اولیائے کرام) چاہیں تو (کرامت کے طور پر) ایک وقت میں دس ہزار شہروں میں دس ہزار جگہ کی دعوت قبول کر سکتے ہیں۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصہ اول، ص176)

غیر سیّد کا سیّد کہلوانا کیسا؟

جو واقع میں سیّد نہ ہو اور دِیدَہ و دَانِسْتَہ (یعنی جان بوجھ کر سیّد) بنتا ہو[1] وہ مَلْعُون (یعنی اللہ پاک کی رحمت سے محروم) ہے، نہ اسکا فرض قبول ہو نہ نفل۔ (فتاویٰ رضویہ، 23/198)

عطّار کا چمن، کتنا پیارا چمن!

بات کرنے کا نامناسب انداز

چِلّا چِلّا کر بات کرنا جیسا کہ آج کل بے تکلُّفی میں اکثر دوست آپس میں کرتے ہیں، سنّت نہیں۔ (101 مدنی پھول، ص9)

گرمیوں کی مُفید غِذا

گرمیوں میں چاول کے ساتھ سبزیاں کھانا زیادہ مُفید ہے۔

(گرمی سے حفاظت کے مدنی پھول، ص8)

دین کا کام زیادہ کرنے والے

جو لوگ مَرجِعِ خَلائِق (یعنی لوگوں کی عقیدت و محبت کا مَرکز) ہوتے ہیں وہ دوسروں کے مُقابلے میں دین کا کام زیادہ کر سکتے ہیں۔ (چھٹیاں کیسے گزاریں، ص15)

---

(1) امامِ اہلِ سنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کسی کو سیّد سمجھنے اور اس کی تعظیم کرنے کیلئے ہمیں اپنے ذاتی علم سے اسے سیّد جاننا ضروری نہیں، جو لوگ سیّد کہلائے جاتے ہیں ہم ان کی تعظیم کریں گے، ہمیں تحقیقات کی حاجت نہیں، نہ سیادت کی سند مانگنے کا ہم کو حکم دیا گیا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 29/587)

حضرت سیّدَتُنا اُمِّ رُومان رضی اللہ عنہا

اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدَتُنا خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے انتقال کے بعد حضرت سیّدَتُنا خَولہ بنتِ حکیم رضی اللہ عنہا مکّۂ مکرّمہ کے ایک معزز گھرانے کی صاحبزادی کے لئے رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پیغامِ نکاح لے کر گئیں، انہوں نے صاحبزادی کی والدہ سے کہا: اللہ کریم نے آپ پر برکت نازِل فرمائی ہے۔ انہوں نے پوچھا: کیسی برکت؟ حضرت سیّدَتُنا خَولہ رضی اللہ عنہا نے کہا: مجھے سرکارِ مدینہ (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) نے آپ کی صاحبزادی کا رِشتہ مانگنے کے لئے بھیجا ہے۔ تو وہ خوش بخت خاتون اپنے شوہر سے مشورہ کرکے اس رشتے پر بخوشی راضی ہوگئیں، پھر نبیِّ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس خوش بخت خاتون کی بیٹی سے نِکاح فرمایا۔ (تاریخ طبری، 3/162 ملخصاً) رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پیغامِ نکاح اپنی صاحبزادی کے لئے قبول کرنے والی یہ خوش نصیب خاتون خلیفۂ اوّل حضرت سیّدُنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کی زَوجہ اور اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدَتُنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی والدہ حضرت سیّدَتُنا اُمِّ رُومان رضی اللہ عنہا ہیں، یوں آپ رضی اللہ عنہا کو نبیِّ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خوش دامن (یعنی ساس) ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔ **تعارف:** آپ رضی اللہ عنہا کا اصل نام زینب بنتِ عامر یا زینب بنتِ عبد ہے۔ پہلے آپ حارث بن سَخْبَرَہ کے عقد میں تھیں، ان سے آپ کے ایک بیٹے تھے جن کا نام حضرت سیّدُنا طُفیل رضی اللہ عنہ ہے اور یہ حضرت سیّدَتُنا عائشہ رضی اللہ عنہا کے اَخْیافی (یعنی ماں شریک) بھائی اور صحابیِ رسول ہیں۔ یہ لوگ (بعض وجوہات کی بنا پر) اپنے علاقے سَرَاۃ سے ہجرت کرکے مکّۂ مکرّمہ آگئے۔ (الاصابۃ، 8/391 ماخوذاً، تہذیب الکمال، 5/60) زمانۂ جاہلیت میں حضرت سیّدُنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ ان کے حَلیف[1] بنے، حارث بن سَخْبَرَہ کے انتقال کے بعد حضرت سیّدُنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ نے حضرت سیّدَتُنا اُمِّ رُومان رضی اللہ عنہا سے نِکاح فرمایا اور ان سے حضرت سیّدُنا عبدالرّحمٰن اور حضرت سیّدَتُنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی وِلادت ہوئی۔ (طبقات ابن سعد، 8/216 ملخصاً) **سیرتِ اُمِّ رُومان کی چند جھلکیاں:** آپ رضی اللہ عنہا کا شمار قدیمُ الاسلام صحابیات میں ہوتا ہے۔ آپ نیک اور پرہیزگار خاتون تھیں۔ اسلام کی خاطر آپ نے بھی بہت قربانیاں دیں، آپ نے رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اہل و عیال کے ساتھ ہجرت کی سعادت حاصل کی نیز جن خواتین نے نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بیعت کا شرف پایا ان میں آپ کا نام بھی شامل ہے۔ (طبقات ابن سعد، 8/216 ملخصاً) شکل و صورت اور بہترین عادتوں اور خصلتوں کی بنا پر حُضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرمایا کرتے تھے کہ اُمِّ رُومان (جمالِ صورت اور حسنِ سیرت میں) جنّت کی حُور جیسی ہیں۔ (جنتی زیور ص524 ملخصاً) **وِصالِ مبارک:** ذوالحجۃ الحرام 6 ہجری کو مدینۂ منوّرہ زادھا اللہ شرفاً و تعظیماً میں آپ کا وِصال ہوا۔ ایک روایت کے مطابق رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم خود ان کی قبر مبارک میں اُترے (طبقات ابن سعد، 8/216) اور ان کے لئے دُعائے مغفرت فرمائی اور ان کی قربانیوں کو سراہتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! تو جانتا ہے کہ اُمِّ رُومان نے تیری اور تیرے رسول کی راہ میں کیا کیا مصیبتیں جھیلیں۔ (الاصابۃ، 8/392)

اللہ پاک کی ان پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

---

(1) حلیف سے مراد مولیٰ موالات ہے جس سے میت نے زندگی میں معاہدہ کیا ہو کہ تو میرا وارث اور میں تیرا وارث جو پہلے مرے اس کا مال دوسرا لے، اسے بھی بعض صورتوں میں میراث مل جاتی ہے جب کہ اس کے اوپر وارثین موجود نہ ہوں۔ (مراٰۃ المناجیح، 4/370)

(یہ ماہنامہ کسی کو چھاپنے کی اجازت نہیں ہے)

اجنبی دروازے پر

بنتِ اصغر عطاریہ

ہمدردی مہنگی پڑ گئی

پنجاب کے ایک شہر میں دوپہر کے وقت دروازے پر دستک ہوئی۔ خاتونِ خانہ نے دروازہ کھولا تو ایک بوڑھی عورت نے پانی پلانے کی درخواست کی۔ سخت گرمیوں کے دن تھے اس لئے خاتونِ خانہ نے ترس کھا کر انہیں اندر بٹھایا اور پانی پلایا۔ پانی پی کر بڑھیا نے باتوں باتوں میں گھر میں موجود افراد کا پوچھا۔ جب اسے معلوم ہوا کہ اس وقت گھر میں تین بچّے اور دو عورتیں ہیں تو اس نے دوائی کھانے کے لئے دوبارہ پانی طلب کیا۔ دوائی کھاتے ہی اس کا فون بجنے لگا۔ بڑھیا نے فون کرنے والے سے کہا: ڈاکٹر نے دوائی دے دی ہے، کیپسول نہیں ہیں، تین چھوٹی گولیاں اور دو بڑی گولیاں ہیں۔ بڑھیا کے فون پر بات کرنے کے کچھ ہی دیر بعد اس کے ساتھی ڈاکو گھر میں گُھس آئے، عورتوں اور بچّوں کو یرغمال بنا کر گھر میں موجود نقدی، زیورات اور قیمتی اشیاء لوٹ کر لے گئے۔

احتیاط افسوس سے بہتر ہے پیاری اسلامی بہنو! کسی ضرورت مند کی مدد کرنا یا پیاسے کو پانی پلانا ثواب کا کام ہے لیکن اپنی جان و مال اور عزّت و آبرو کی حفاظت کیلئے سمجھداری سے کام لینا بھی ضروری ہے۔ بَسا اوقات ہمدردی کرتے ہوئے بے احتیاطی نقصان کا سبب بھی بن سکتی ہے جیسا کہ مذکورہ واقعہ میں ہوا۔

3 حفاظتی تدابیر اپنی جان و مال اور اہل و عیال کی حفاظت کے لئے ان احتیاطوں پر عمل مفید رہے گا:

1 دروازہ کھولنے میں احتیاط کریں کسی کے دَستک دینے پر دروازہ کھولنے کے لئے ناسمجھ بچّوں کو ہرگز نہ بھیجیں گھر کے کسی مرد کو بھیجیں، اگر گھر میں کوئی مرد نہ ہو تو یہ کام سمجھ دار بچّوں سے لیں یا خود ہی شرعی احتیاط کے ساتھ دروازے پر جائیں، سمجھ دار بچّوں کی تربیت کریں کہ نام و پہچان اور دستک دینے کا مقصد وغیرہ پوچھ کر تسلّی کرکے دروازہ کھولیں۔ ممکنہ صورت میں اپنے دروازے وغیرہ پر الیکٹرک لاک، سیکیورٹی کیمرے اور انٹرکام کی ترکیب بنائیں اور آنے والے کو دیکھ کر اور اجنبی ہونے کی صورت میں سلی ّ کرکے دروازہ کھولیں۔ **2 گھر کے راز کسی کو نہ بتائیں** اگر ضرورت کے تحت احتیاط کے ساتھ کسی اَجْنَبِیَّہ عورت کو گھر آنے بھی دیں تو گھریلو معاملات مثلاً گھر میں موجود افراد کی تعداد، نقدی اور زیورات کی مقدار اور مقام، بچّوں کے ابّو وغیرہ گھریلو مَردوں کے واپس آنے کا وقت وغیرہ راز کی باتیں ہرگز نہ بتائیں۔ **3 اجنبی عورتوں پر بے جا اعتماد نہ کریں** کسی کی چکنی چپڑی باتوں میں آکر یا عملیات اور بزرگوں کے اقوال وغیرہ سنانے سے متأثر ہو کر اس پر بے جا اعتماد ہرگز نہ کریں۔ دھوکے باز اور لُٹیرے قسم کے لوگ عموماً بولنے کے فن میں ماہر ہوتے ہیں اور باتوں ہی باتوں میں سامنے والے کو شیشے میں اتار لیتے ہیں۔ گھر میں کام کرنے والی عورتوں کو بھی گھریلو معاملات کی غیر ضروری معلومات فراہم نہ کریں۔ کسی سے کوئی چیز لے کر کھانے میں بھی محتاط رہیں۔ یاد رکھیں! ذرا سی بے احتیاطی عمر بھر کے پچھتاوے اور مال و دولت کے علاوہ عزّت و آبرو کے نقصان کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

لباسِ خضر میں یاں سینکڑوں راہزن بھی پھرتے ہیں
اگر جینے کی حسرت ہے تو کچھ پہچان پیدا کر

اللہ کریم ہماری جان و مال، اہل و عیال اور ایمان کی حفاظت فرمائے اور دنیا و آخرت کے نقصان سے محفوظ فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اسلام نے عورت کو کیا دیا؟

نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آمد سے پہلے عورتوں کے ساتھ کیے جانے والے سلوک کے تصور سے ہی بدن پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔ کسی کے ہاں بیٹی کی ولادت ہو جاتی تو غم و غصّے کے مارے اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا، غصے کی آگ بجھانے اور شرمندگی مٹانے کے لئے اس ننھی کلی کو "زندہ ہی مسل" دیا جاتا۔ اگر اِسے زندہ رہنے کا موقع مل بھی جاتا تو وہ زندگی بھی کسی عذاب سے کم نہ ہوتی، جانوروں کی طرح مارنا پیٹنا، بدن کے اعضا کاٹ دینا، میراث سے محروم کر دینا، پانی کے حصول کے لئے دریاؤں کی بھینٹ چڑھا دینا عام سی بات تھی۔ کہیں باپ کے مرنے کے بعد بیٹا اپنی ہی ماں کو لونڈی بنا لیتا، کہیں مالِ وراثت کی طرح اسے بھی بانٹ لیا جاتا۔ ایسے ظلم و ستم کے باوجود عورت ایک "نوکرانی" اور نفسانی خواہشات پورا کرنے کا "آلہ" ہی سمجھی جاتی۔ بے بسی کے اس عالَم میں لاچار عورتوں کی مدد اور ان کے غموں کا مداوا کرنے والا کوئی نہ تھا۔ بِالآخر سالوں سے جاری ظلم و ستم کی اندھیری رات ختم ہوئی۔ اسلام کا سورج طلوع ہوا، جس نے اس جہالت بھرے ماحول کو بدل کر رکھ دیا۔

اسلام نے عورت کو عزّت و شرف کا وہ بلند مقام عطا کیا، جو صرف اسلام ہی کا خاصہ ہے۔ اگر عورت ماں ہے تو اس کے قدموں تلے جنّت رکھی۔ (مسند الشہاب، 1/102، حدیث: 119) بیٹیوں کی پرورش پر یوں فرمایا: جس پر بیٹیوں کی پرورش کا بار پڑ جائے اور وہ ان کے ساتھ حسنِ سلوک کرے تو یہ بیٹیاں اس کے لئے جہنّم سے آڑ (یعنی رُکاوٹ) بن جائیں گی۔ (مسلم، ص1084، حدیث: 2629)

اگر عورت بیٹی، بہن، پھوپھی، خالہ، نانی یا دادی ہے تو اس کی کفالت پر فرمایا: جس نے دو بیٹیوں یا دو بہنوں یا دو خالاؤں یا دو پھوپھیوں یا نانی اور دادی کی کفالت کی تو وہ اور میں جنت میں یوں ہوں گے، رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی شہادت اور اس کے ساتھ والی انگلی کو ملایا۔

(معجم کبیر، 22/385، حدیث: 959)

اگر عورت بیوی ہے تو اسے اُنس و محبت کی علامت یوں بنایا کہ "تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے کہ ان سے آرام پاؤ اور تمہارے آپس میں محبّت اور رحمت رکھی۔" (ترجمۂ کنزالایمان-پ 21، الروم: 21) انہیں پانی پلانے پر اجر کی بشارت ارشاد فرمائی۔ (مجمع الزوائد، 3/300، حدیث: 4659) ان کے حقوق یوں بتائے: "اور عورتوں کے لئے بھی مردوں پر شریعت کے مطابق ایسے ہی حق ہے جیسا (ان کا) عورتوں پر ہے۔" (ترجمۂ کنزالعرفان-پ 2، البقرۃ: 228) "اور ان کے ساتھ **اچھے برتاؤ** کا حکم دیا۔" (ترجمۂ کنزالایمان-پ 4، النساء: 19، ملخصاً)

اسلام نے عورتوں کو جو مقام و مرتبہ عطا کیا اس سے صاف ظاہر ہے کہ اسلام عورتوں کا "سب سے بڑا محسن" ہے اس لئے عورتوں کو اسلام کا احسان مند ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے زندگی گزارنی چاہیے۔

گھریلو ٹوٹکے

گوشت محفوظ کرنے اور جلد گلانے کے طریقے

بنتِ محمد رمضان نقشبندیہ عطاریہ

عیدِ قربان کی آمد آمد ہے۔ اس مَوقع پر مسلمان سنّتِ ابراہیمی پر عمل کرتے ہوئے جانوروں کی قربانی کرتے ہیں لہٰذا اسی مناسبت سے گوشت محفوظ کرنے اور گلانے سے متعلق چند نِکات پیشِ خدمت ہیں:

گوشت محفوظ کرنے کے طریقے

1 کچّا گوشت اگر بڑے پتیلے یا ٹوکرے میں بھر کر ڈیپ فریزر (Deep freezer) میں رکھیں گے تو اندرونی حصّہ میں ٹھنڈک کم پہنچنے کے باعث خراب ہوجانے کا قوی اندیشہ ہے لہٰذا اس کی حفاظت کا طریقہ اچّھی طرح سمجھ لیجئے۔ پہلے ٹوکری کی تہ میں برف بچھائیے اب اس پر گوشت کی تہ جمادیجئے پھر اس پر برف کی تہ بچھائیے، پھر اوپر گوشت کی اور اب ڈیپ فریزر میں رکھ دیجئے۔ اس طرح کرنے سے نیچے اوپر اور اندر ہر طرف ٹھنڈک ہی ٹھنڈک رہے گی اور اِنْ شَآءَ اللہ کافی دنوں تک گوشت خراب نہیں ہوگا۔ (فیضانِ سنت، ص574)

2 بہتر یہ ہے کہ ایک ہی برتن یا تھیلی میں بہت سارا گوشت رکھنے کے بجائے پلاسٹک کی چھوٹی تھیلیوں میں رکھئے۔

3 گوشت کو تھیلیوں میں ڈالنے سے پہلے بوٹیوں پر ہلکا سا سرسوں کا تیل لگادیں اس سے بوٹیاں ایک دوسرے کے ساتھ سختی سے نہیں جڑیں گی اور نکالنے کے بعد دھونے پکانے میں آسانی رہے گی۔

گوشت گلانے کے طریقے

1 تُرش (یعنی کھٹّے) عَرَق یا سِرکے میں ایسا اثر ہوتا ہے جو گوشت کو نرم کرنے کے ساتھ ساتھ اس کا ذائقہ بھی بڑھاتا ہے۔ تُرش عَرَق کے لئے لیموں (Lemon) یا اناناس (Pineapple) استعمال کریں۔ سِرکے کے لئے سیب (Apple) کا سرکہ بہترین ہے، عام سفید سرکے سے بھی کام چل جائے گا۔

2 پپیتے کے بیج نکال کر اسے چھلکے سمیت پیس لیجئے اور گوشت کو جلد گلانے کے لئے کھانے میں ڈالئے۔ چھلکا نہ اتاریں کہ پپیتے کی گوشت گلانے کی صلاحیت چھلکے سے مزید بڑھتی ہے۔

3 چینی، پودینے کے ڈنٹھل، چھالیہ اور لہسن کی ڈنڈی سے بھی گوشت جلد گل جاتا ہے۔ ان چیزوں کو ہنڈیا میں چولھے پر چڑھانے کے بعد جوش آنے کے بعد ہی ڈالا جائے تو بہتر ہے۔

4 گوشت پکانے سے ایک گھنٹہ پہلے اس پر سمندری نمک چھڑک دیں، یہ نمک گوشت گلانے میں مُعاوِن ثابت ہوتا ہے۔

اللہ کریم ہمیں گوشت سمیت اپنی تمام نعمتوں کی قدر کرنے، انہیں درست طریقے سے اعتدال میں رہتے ہوئے استعمال کرنے اور ان سے حاصل ہونے والی قوت کو نیک کاموں میں صرف کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

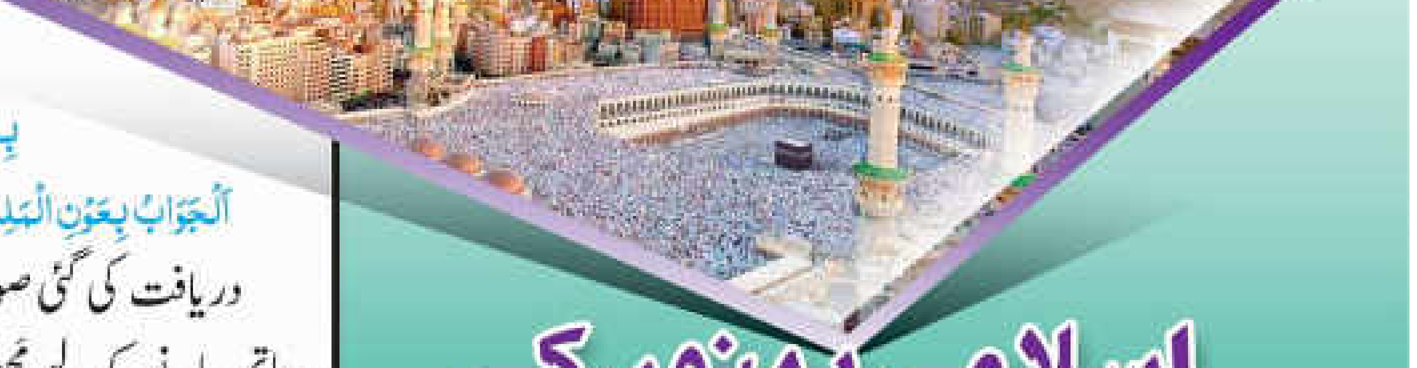

اسلامی بہنوں کے شرعی مسائل

مفتی محمد قاسم عطاری

تقصیر میں تاخیر کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک عورت نے عمرہ ادا کیا، صرف تقصیر کرنا باقی تھی کہ وہ ہوٹل میں آگئی اور پورا دن گزر گیا اور اگلے دن شام کو تقصیر کی اس دوران اس عورت نے کوئی محظورِ احرام کام نہیں کیا، دریافت طلب امر یہ ہے کہ تقصیر میں تقریباً دو دن کی تاخیر کرنے سے کوئی دم وغیرہ تو لازم نہیں ہوا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں صرف اس وجہ سے کوئی چیز لازم نہیں ہوگی کہ اس نے تقصیر میں دو دن کی تاخیر کی ہے کیونکہ عمرے میں سعی کر لینے کے بعد تقصیر کا کوئی خاص وقت متعین نہیں ہے بلکہ معتمر جب بھی تقصیر کرے گا اسی وقت احرام سے نکلے گا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کیا بیوی اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر حج پر جاسکتی ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک عورت پر حج فرض ہے اور اس کے ساتھ حج پر جانے کے لیے اس کے محارم میں سے اس کے والد اور بھائی بھی موجود ہیں لیکن اس کا شوہر اس کو حج پر جانے کی اجازت نہیں دیتا، تو کیا یہ عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے والد اور بھائی کے ساتھ حج پر جاسکتی ہے؟ اگر جائے تو کیا اس معاملے میں شوہر کی نافرمانی کی وجہ سے گنہگار بھی ہوگی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دریافت کی گئی صورت میں جبکہ عورت پر حج فرض ہے اور ساتھ جانے کے لیے مَحرم یعنی اس کے والد اور بھائی بھی موجود ہیں تو اس پر لازم ہے کہ محرم کے ساتھ حج پر جائے اگرچہ شوہر منع کرے اور اس کی اجازت نہ دے، کیونکہ حج فرض ہو جانے کے بعد فوری طور پر اس کی ادائیگی لازم و ضروری ہے اور اس صورت میں تاخیر کرنا ناجائز و گناہ ہے اور اس صورت میں شوہر کی اجازت کے بغیر جانے کی صورت میں گنہگار بھی نہ ہوگی کیونکہ شوہر کی اطاعت جائز کاموں میں ہے اور اگر وہ کسی ناجائز بات کا حکم کرے تو اس میں شوہر کی اطاعت جائز نہیں۔

لہٰذا حج فرض ہو اور ساتھ جانے کیلئے محرم بھی تیار ہو لیکن شوہر اجازت نہ دے تو بیوی بغیر اس کی اجازت کے بھی جاسکتی ہے لیکن چاہیے یہ کہ شوہر اللہ تعالیٰ کے اس فرض کی ادائیگی میں حائل نہ ہو بلکہ رضائے الٰہی کیلئے خود برضا و رغبت اسے سفرِ حج پر جانے کی اجازت دے کر خود بھی گناہ سے بچے اور اپنی بیوی کو بھی بچائے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کیا خواتین اذان سے پہلے نماز ادا کرسکتی ہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز کا وقت شروع ہوچکا ہے لیکن ابھی اذان نہیں ہوئی تو کیا عورتیں اذان سے پہلے نماز ادا کرسکتی ہیں؟ یعنی ہم مدرسہ میں ہوں اور ظہر کی ابھی اذان نہیں ہوئی تو اسلامی بہنیں یا مدنی منّیاں نماز ادا کرسکتی ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز کا وقت شروع ہو جانے کے بعد عورتوں کا اذان سے پہلے نماز ادا کرنا خلافِ اَولیٰ ہے کیونکہ اَولیٰ و افضل یہ ہے کہ کوئی عذر نہ ہو تو فجر کے علاوہ نمازوں میں مَردوں کی جماعت کا انتظار کریں اور جب مَردوں کی جماعت ہوجائے تو اس کے بعد عورتیں نماز پڑھیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(یہ ماہنامہ کسی کو چھاپنے کی اجازت نہیں ہے)

اسلامی بہنوں کی مدنی خبریں

فیضانِ تلاوتِ قراٰن کورس اسلامی بہنوں میں تعلیمِ قراٰن عام کرنے کے مقدس جذبے کے تحت دعوتِ اسلامی کی مجلس شارٹ کورسز (للبنات) کے تحت ملک و بیرونِ ملک یکم رَمضانُ المبارَک سے مختلف مقامات پر اسلامی بہنوں کے لئے روزانہ دو گھنٹوں پر مشتمل 20 دن کے "فیضانِ تلاوتِ قراٰن کورس" کا انعقاد کیا گیا۔ ملک و بیرون ملک کم و بیش تین ہزار تین سو تریسٹھ (3363) مقامات پر کورس ہوئے، مجموعی طور پر ملک و بیرونِ ملک انہتر ہزار چھ سو چون (69654) سے زائد اسلامی بہنیں اس کورس میں شریک ہوئیں۔ اس مدنی کورس میں اسلامی بہنوں کو تلاوتِ قراٰنِ مجید، سورتوں اور آیتوں کے شانِ نزول اور ان کے متعلق قراٰنی واقعات سننے کی سعادت ملی جبکہ روزانہ ایک مسنون دُعا بھی یاد کروائی گئی نیز کورس میں شریک اسلامی بہنوں کو روزے کے متعلق مسائل سیکھنے کا موقع بھی ملا۔ **مجلس رابطہ کے مدنی کام** اسلامی بہنوں کی مجلسِ رابطہ کے تحت ذمہ داران اسلامی بہنوں نے جامشورو سندھ کی لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل ہیلتھ سائنسز میں ایک لیڈی ڈاکٹر سے ملاقات کی اور انہیں نیکی کی دعوت دیتے ہوئے دعوتِ اسلامی کا تعارف پیش کیا۔ **مجلس دارُالسُّنہ للبنات** مجلس دارُالسُّنہ (للبنات) کے تحت جون 2019ء میں جامعاتُ المدینہ للبنات پاکستان کی دورۂ حدیث شریف کی طالبات کے لئے پاکستان کے 6 شہروں میں 12 دن کے "فیضانِ مدنی کام کورس" ہوئے جن میں دورۂ حدیث شریف کی 270 طالبات اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

اسلامی بہنوں کی بیرونِ ملک کی مدنی خبریں

مدنی انعامات اجتماعات ہند کے مختلف شہروں جھانسی، کانپور، الٰہ آباد، گوپی گنج، سری نگر، مراد آباد، انجار، احمد آباد، ڈھولکا، موربی، ہمت نگر، جوناگڑھ، موڈاسا، ناگپور اور ممبئی جبکہ یوکے کے شہروں ڈربی، برمنگھم، برٹن، اسٹوک اور لندن میں تین گھنٹے کے مدنی انعامات اجتماعات کا سلسلہ ہوا جن میں 1176 سے زائد اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ **سری لنکا کی اسلامی بہنوں کی میٹنگ** دعوتِ اسلامی کے تحت سری لنکا کی اسلامی بہنوں کی میٹنگ ہوئی جس میں عالمی مجلسِ مشاورت کی ذمہ دار اسلامی بہن نے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کو مزید بڑھانے کے اہداف طے کئے اور ان کی تربیت کی۔ **مجلسِ رابطہ کے مدنی کام** یوکے کے شہر ڈربی (Derby) میں اسلامی بہنوں کی مجلسِ رابطہ کے تحت ورکنگ وومینز کے درمیان نیکی کی دعوت اور تقسیمِ رسائل کا سلسلہ رہا، بعد ازاں ان خواتین نے تاثرات دیتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کو سراہا۔ **افریقہ میں سنّتوں بھرا اجتماع** افریقہ کے ملک لسوتھو میں اسلامی بہنوں کے ماہانہ سنّتوں بھرے اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں شخصیات اسلامی بہنوں سمیت بڑی تعداد میں دیگر اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ **مجلس دارُالسُّنہ للبنات** مجلس دارُالسُّنہ (للبنات) کے تحت ہند، بنگلہ دیش اور یوکے کے جامعاتُ المدینہ للبنات کی دورۂ حدیث شریف کی طالبات کے لئے چار مقامات پر 12 دن کے "فیضانِ مدنی کام کورس" ہوئے جن میں دورۂ حدیث شریف کی طالبات اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

ان رسائل میں عورتوں کے لئے بھی مفید معلومات موجود ہیں، آج ہی ان کتب کو مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً حاصل کیجئے
یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ کیجئے۔

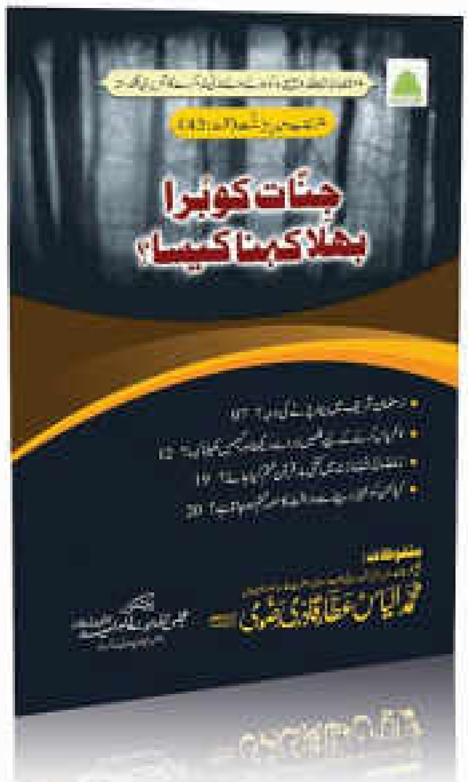

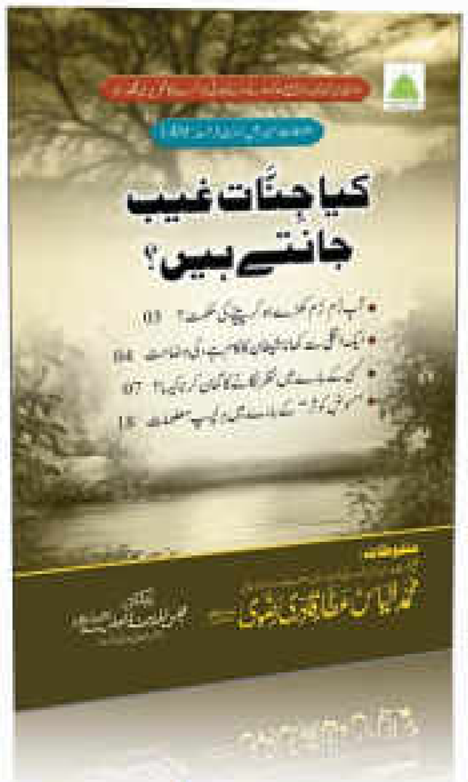

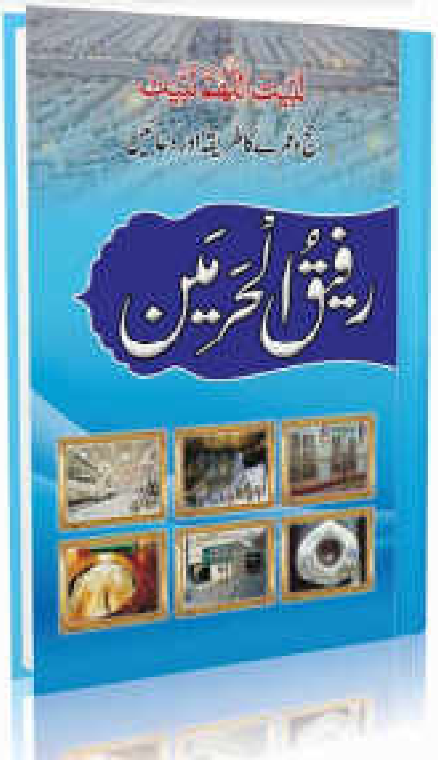

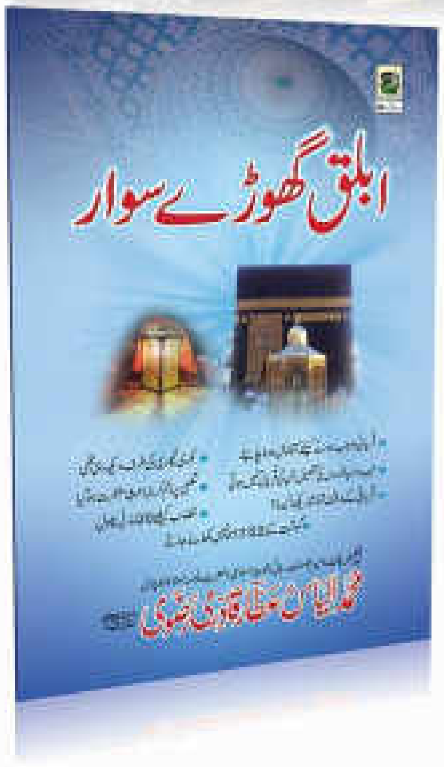

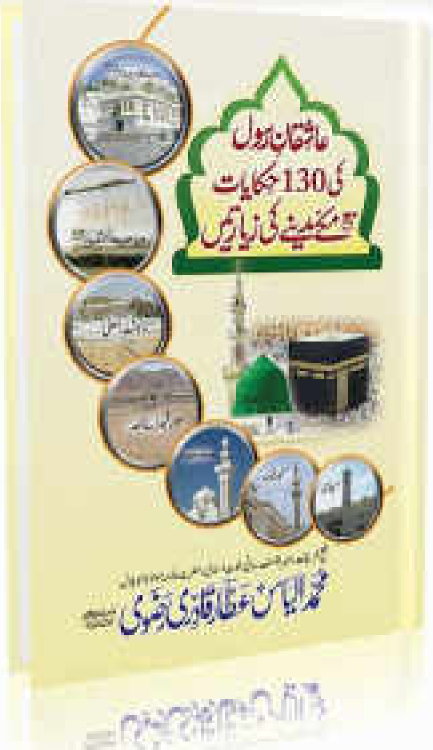

دینِ اسلام کی خدمت میں آپ بھی دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے اور اپنی زکوٰۃ، صدقاتِ واجبہ و نافلہ اور دیگر مدنی عطیات کے ذریعے مالی تعاون کیجئے! بینک کا نام: MCB، اکاؤنٹ ٹائٹل: دعوتِ اسلامی، بینک برانچ: کلاتھ مارکیٹ برانچ، کراچی پاکستان، برانچ کوڈ: 0063

اکاؤنٹ نمبر: (صدقاتِ نافلہ) 0388841531000263 (صدقاتِ واجبہ اور زکوٰۃ) 0388514411000260

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی تقریباً دنیا بھر میں 107 سے زائد شعبہ جات میں دینِ اسلام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے۔

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net

ISBN 978-969-631-974-0
0125764